



4815CH05

## چند مناظرِ قدرت

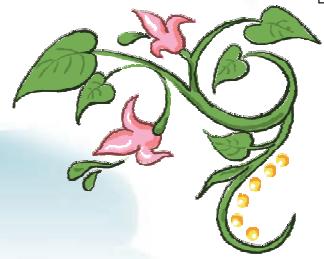
**ابنِ انشا**

اصل نام : شیر محمد خاں      قلمی نام : ابن انشا وطن : جالندھر  
پیدائش : 1927      وفات : 1979

ابنِ انشا کا شمارِ جدید دور کے سب سے ممتاز مزاح نگاروں اور شاعروں میں ہوتا ہے۔ ان کی شاعری پر ہندی روایت اور گیتوں کی زبان کا گہرا اثر ہے اور وہ اپنے رنگ میں منفرد ہیں۔ ان کے کئی شعری مجموعے شائع ہو چکے ہیں جن میں ”چاند نگر“ کو سب سے زیادہ شہرت اور مقبولیت حاصل ہوئی۔ اسی طرح ان کی نشر کا ذائقہ بھی دوسرے مزاح نگاروں سے الگ ہے۔ مزاح پیدا کرنے کے لیے وہ لطیفوں کا سہارا نہیں لیتے۔ ان کے بیان میں فطری بے ساختگی کا غصہ نہیں ہے۔ اسلوب سیدھا سادا ہے۔ لیکن اپنی طباعی اور ذہانت سے وہ عام واقعات کے بیان میں بھی بنسی اور لطف کا پہلو ڈھونڈ لیتے ہیں۔ ابنِ انشا اپنے سفر ناموں کے لیے خاص طور پر جانے جاتے ہیں۔ ان کے سفر ناموں میں ”چلتے ہو تو چین کو چلیے“، ”دنیا گول ہے۔“، ”آوارہ گرد کی ڈائری“، ابن بطوطة کے تعاقب میں“ اور ”نگری نگری پھر اسافر“، بہت مشہور ہیں۔ ان کی دوسری کتابوں میں ”اردو کی آخری کتاب“ کو بہت شہرت ملی۔ ”چند مناظرِ قدرت“ اسی کتاب سے مأخوذه ہے۔ ان کی کئی کتابوں کے ترجمے ہندی اور دیگر زبانوں میں بھی شائع ہو کر مقبول ہو چکے ہیں۔

### آسمان

ذرانظر اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھو۔ کتنا اونچا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کوئی اس سے گرے تو بہت چوٹ آتی ہے۔ بعض لوگ آسمان سے گرتے ہیں تو کھجور میں انک جاتے ہیں۔ نہ نیچے اُتر سکتے ہیں، نہ دوبارہ آسمان پر چڑھ



سکتے ہیں۔ وہیں بیٹھے کھجور میں کھاتے رہتے ہیں۔ لیکن کھجور میں تو کہیں کہیں ہوتی ہیں، ہر جگہ نہیں ہوتیں۔  
کہتے ہیں پہلے زمانے میں آسمان اتنا اوپچا نہیں ہوتا تھا۔ غالبہ نام کا شاعر، جو سو سال پہلے ہوا ہے، ایک جگہ  
کسی سے کہتا ہے:

کیا آسمان کے بھی برابر نہیں ہوں میں؟

جوں جوں چیزوں کی قیمتیں اوپچی ہوتی گئیں، آسمان ان سے باتیں کرنے کے لیے اوپر اٹھتا چلا گیا۔ اب نہ  
چیزوں کی قیمتیں نیچے آئیں نہ آسمان نیچے اُترا۔

ایک زمانے میں آسمان پر صرف فرشتے رہا کرتے تھے۔ پھر ہمًا ٹما جانے لگے۔ جو خود نہ جاسکتے تھے ان کا  
دماغ چلا جاتا تھا۔ یہ نیچے زمین پر دماغ کے بغیر ہی کام چلاتے تھے۔ بڑی حد تک اب بھی یہی صورت ہے۔  
پیارے بڑو! راہ چلتے میں آسمان کی طرف نہیں دیکھنا چاہیے تاکہ ٹھوکرنہ لگے۔ جوز میں کی طرف دیکھ کر چلتا  
ہے اس کے ٹھوکرنہیں لگتی۔

## ستارے اور ہلال وغیرہ

واہ واہ! کیا سہانا منظر ہے۔ ستارے یہاں سے وہاں تک چھکلے ہوئے ہیں۔ ان کی کثرت سے گمان ہوتا ہے جیسے  
میٹر کار یا لٹ شائع ہوا ہو۔ ادھر ایک ہلال بھی جگہ گراہا ہے۔ آسمان کی رونق بڑھا رہا ہے۔



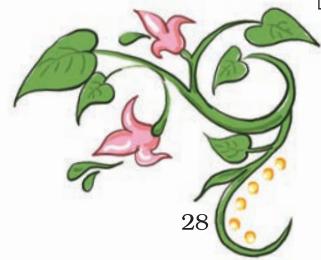
ستارے چمکتے دیکھتے بہت بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن کبھی کبھی ٹوٹ کر گر بھی جاتے ہیں۔ جب یہ میٹی میں مل جائیں تو کوئی نہیں پوچھتا۔

ہلال یعنی نئے چاند کو پُرانے لوگ دُور ہی سے دیکھا کرتے تھے اور سلام کیا کرتے تھے، وہ بھی عید، بقر عید



پر۔ اُس زمانے میں یہ چپ چاپ آپ ہی آپ نکل آتا تھا۔ پھر ایسا دور آیا، کہ لوگوں نے کھدیر کرنکالنا شروع کر دیا، بلکہ آپس میں لڑتے تھے کہ کون نکالے۔ چاند کے لیے بڑی مشکل ہوتی تھی کہ سرکار کا کہا مانے یا لوگوں کا۔ بے شک اتنی بڑی قوم کے لیے ایک دن کی عید کافی نہیں۔ یکے بعد دیگرے دو تین دن کی تو ہو۔ لیکن اس میں سر پھٹوں، بہت تھی۔ اب یہ سلسلہ بند ہے، اور یہ بات ہمیں پسند ہے۔

عید کا پیغام لانے کے علاوہ چاند کا کوئی خاص مصرف نہ تھا۔ بس شاعر اور چکور وغیرہ اس سے بات کر لیتے تھے۔ یا پھر ان بستیوں میں جہاں بھلی نہیں، یہ لائین کا کام دیتا تھا۔ کچھ عرصہ ہوا اولادیت والوں کو اس کے پیلے رنگ



28

سے خیال ہوا کہ یہ سونے کا بنا ہوا ہے۔ آخر اڑ کر جا پہنچے اور کالی کالی مٹی کی بوریاں بھر لائے۔ یہاں آکر معلوم ہوا کہ ایسی مٹی، بلکہ اس سے اچھی مٹی تو یہاں بھی ڈھیروں ہے۔ بہت پچھتا ہے۔

### ہوا

یہ ہوا۔ تحقیق نہیں ہو سکا کہ اتنی ہوا کہاں سے آگئی کہ ایک الگ محکمہ آب و ہوا کا بانا پڑا۔ ہوا عجیب چیز ہے۔ یہ آگ کو جلاتی ہے۔ چراغ کو بجھاتی ہے۔ جہاز اسی سے چلتے ہیں، اسی سے ڈوبتے ہیں۔ لوگوں کی زندگی کا مدار ہوا پر ہے۔ ہوانہ ملنے تو لوگ مر جاتے ہیں۔ ویسے کھانا نہ ملنے سے بھی مر جاتے ہیں۔ لیکن ہوانہ ملنے سے جلدی مر جاتے ہیں۔ اسی لیے تو کوئی غریب آدمی کسی بڑے آدمی کے پاس کوئی سوال لے کر جاتا ہے تو یہ جواب پاتا ہے کہ ”جاوہ ہوا کھاؤ۔“





بڑے لوگ یہ مشورہ نہ دیتے تو بہت سے غریب کچھ اور کھا کر اب تک مر گئے ہوتے۔

ہوا کے نقصانات بھی ہیں۔ بعض لوگوں کو یہ بہت اونچا اٹا کر لے جاتی ہے اور پھر پُختہ دیتی ہے۔ بعض کے پیسے میں بھر جاتی ہے بعض کے سر میں۔ دونوں صورتوں میں تکلیف ہوتی ہے۔ اس شخص کو بھی، اور دوسروں کو بھی۔ ہوا میں وزن بھی ہوتا ہے لیکن بہت کم۔ پرانے لوگ جو اس کی کمnd میں پھنس جاتے تھے، فارسی میں خدا سے دُعا کیا کرتے تھے۔ کہ کریما! ہمارے حال پر بخشش کر۔ اب لوگ نہ فارسی پڑھیں، نہ یہ دُعا کریں، نہ ان کی بخشش ہو۔

### پہاڑ

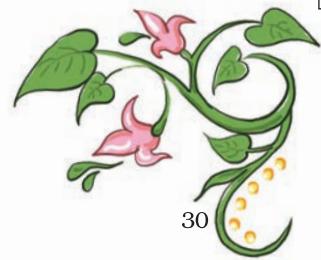
ان پہاڑوں کو دیکھو۔ بعضوں کی چوٹیاں آسمان سے با تین کرتی ہیں۔ کیا با تین کرتی ہیں؟ یہ کسی نے نہیں سنًا۔ پہاڑوں کے اندر کیا ہوتا ہے؟ معلوم نہیں۔ بعض اوقات پہاڑ کو کھودو، تو اندر سے چوہا نکلتا ہے۔ بعض اوقات چوہا بھی نہیں نکلتا۔ جس پہاڑ سے چوہا نکلے اسے غنیمت جانا چاہیے۔

جو لوگ پہاڑوں پر رہتے ہیں ان کو گرم کپڑے تو ضرور بنانے پڑتے ہیں لیکن ویسے کئی فائدے بھی ہیں۔ پہاڑوں پر برف جمٹی ہے جو ان لوگوں کو مفت مل جاتی ہے۔ جتنا جی چاہے پانی میں ڈال کر پیں۔ برف میں رہنے والوں کو رینگریج ٹریکھی نہیں خریدنے پڑتے۔ پیسے بچتے ہیں۔

جو پہاڑ بہت سر بلندی دکھاتے ہیں، ان کو کاٹتے ہیں اور کاٹ کر ان کے پتھر سرکوں پر بچاتے ہیں۔ لوگ انھیں جو توں سے پامال کرتے گزرتے ہیں۔ جو پتھر زیادہ ہی سختی دکھائیں وہ چلی میں پستے ہیں۔ سُرمه بن جاتے ہیں۔ سارا پتھر پن بھول جاتے ہیں۔

### ابر

یہ ابر ہے۔ اب سائنس کا زمانہ ہے۔ کوئی بچہ بھی بتا دے گا کہ ابر کیا ہوتا ہے۔ مرزاع غالب اتنے بڑے شاعر ہو کر لوگوں سے پوچھتے پھر اکرتے تھے کہ



30

ابر کیا چیز ہے، ہوا کیا ہے؟  
ہماری ناقص رائے میں مرزا غالب نے سو سال پہلے پیدا ہو رکھ لٹی کی۔



بعض اوقات لوگ ابر کو بلوانے کے لیے دعائیں کرتے ہیں، بعض اوقات اسے بند کرانے کے لیے۔ کبھی کبھی  
دھوکا بھی دے جاتا ہے۔ ابر۔ جس کی ایک قسم کو ابر رحمت بھی کہتے ہیں، اپنی مرضی کا مالک ہے۔ جس کھیتی پر چاہتا  
ہے، برس جاتا ہے۔ بے ضرورت بھی برس جاتا ہے۔ جہاں ضرورت ہو وہاں لوگ ترستے رہ جاتے ہیں۔ ایک ہی  
جگہ بار بار برس کر جل خل کر دینا ٹھیک نہیں۔ لیکن ابر کو یہ بات کون سمجھائے؟  
اے ابر! تو حجم کر برس۔ تجھے برسنے سے ہم نہیں روکتے۔ لیکن یہ کیا کرتا ہے! بھرے ہوؤں کو بھرتا ہے۔  
ہوش میں آ! کچھ چھینٹے ہمارے کھیتوں میں بھی ڈال جا۔

(ابن انشا)



31

## چند مناظر قدرت

### سوالات

1. ”آسمان سے گرا کھور میں اٹکا“ سے کیا مراد ہے؟
2. ”ستاروں کی کثرت سے گمان ہوتا ہے جیسے میٹرک کا ریزلٹ شائع ہوا ہو“— ستاروں کی کثرت اور میٹرک کے ریزلٹ میں کیا بات یکساں ہے؟
3. مصطفیٰ نے اپنے خاص مزاجیہ انداز میں چاند کے کیا مصرف بتائے ہیں؟
4. اپنی اونچائی پر اترانے والے پہاڑوں اور انسانوں کا کیا انجام ہوتا ہے؟
5. ابن انشانے ہوا کو عجیب چیز کیوں کہا ہے؟
6. ابر کو اپنی مرضی کا مالک کیوں کہا گیا ہے؟